بچے کا نام سبطین رکھنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

میں اپنے بیٹے کا نام "محمد سبطین" رکھنا چاہتا ہوں، تو کیا یہ نام رکھنا درست ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

سبطین کا معنی ہے: "دو پوتے یا دو نواسے" اور یہ حضرتِ امام حسن اور حضرتِ امام حسین رضی اللہ تعالی عنھما کا مبارک لقب ہے، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے ہیں، لہٰذا یہ برکت والا نام رکھنا نہ صرف جائز، بلکہ باعث خیر و برکت ہے۔

فیروز اللغات میں ہے "سِبْطَیْن: (1) دو پوتے یا دو بیٹے، (2) حضرتِ امام حسن اور حضرتِ امام حسین رضی اللہ تعالی عنھما (جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے تھے)۔" (فیروز اللغات، صفحہ 819، فیروز سنز، لاھور)

البتہ! بیٹے کا نام رکھنے کے حوالے سے بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں نام محمد رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام محمد رکھنے کی ہے۔ اور پھر پکارنے کے لیے سبطین رکھ لیجیے۔

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، جلد 16، صفحہ 422، حدیث: 45223، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے"قال السیوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن"

ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ، جلد9، صفحہ688، مطبوعہ کوئٹہ)

فتاوی رضویہ میں ہے "بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے اس کے ساتھ جان وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ فضائل تنہا انھیں اسمائے مبارکہ کے وارِد ہوئے ہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ691، رضا فاؤنڈیشن لاھور)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے"تسموا بخیارکم"ترجمہ: اپنے اچھوں کے نام پر نام رکھو۔ (الفردوس بماثورالخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث: 2328، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

نوٹ: ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات اور بچوں اور بچیوں کے اسلامی نام حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی جاری کردہ کتاب نام رکھنے کے احکام کا مطالعہ کریجیے۔ آپ اس کتاب کو ڈاؤن لوڈ بھی کرسکتے ہیں۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4205

تاریخ اجراء: 11ربیع الاول1447ھ/05ستمبر2025ء